# سرکاری جگہ کرائے پہ دینے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)
Darul Ifta AhleSunnat

ریفرنس نمبر:Sar-7992 تاریخ:26-08-2022

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ایک شخص کا انتقال ہوا، فوت ہونے والے کی دکانیں مارکیٹ میں موجود ہیں، مرحوم کے بیٹوں نے دکانوں کے سامنے سرکاری جگہ جو راستہ ہے، اس جگہ کو ٹھیلے والوں کو کرائے پر دیا ہوا ہے، تو پوچھنا یہ ہے کہ اس جگہ کو کرائے پر دینا جائز ہے اور کیا اس سے حاصل ہونے والی آمدن میں وراثت کے مال کی طرح تقسیم کاری کی جائے گی؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

پوچھی گئی صورت میں سرکاری زمین کو کرائے پر دے کر اس کی اجرت لینا جائز نہیں، لہذا اس سے حاصل ہونے والے مال میں وراثت بھی جاری نہیں ہوگی، کیونکہ اجارے کی شرائط میں سے ایک شرط یہ ہے کہ جو چیز اجارے پر دی جارہی ہے، وہ بندے کی ملکیت میں ہو، جب کہ مذکورہ بالا صورت میں وہ جگہ ان کی ملکیت میں ہی نہیں، لہذا ان کا کرایہ لینا جائز نہیں، یونہی اس میں وراثت بھی جاری نہیں ہوگی کہ وراثت کا تعلق صرف اسی چیز کے ساتھ ہوتا ہے، جو مرنے والے کی ملکیت میں ہو، جبکہ یہ جگہ مرحوم کی ملکیت نہیں۔

جو چیز ملکیت اور ولایت میں نہ ہو اسے اجارے پر نہ دینے کے بارے میں فتاوی ہندیہ میں ہے: "إذا بنی المشرعۃ علی ملک العامۃ ثم آجرھا من السقائین لا یجوز سواء آجر منھم للاستقاء أو آجر

منهم لیقوموا فیھا ویضعوا القرب "ترجمہ: جب کسی نے (دریا کے کنارے) عوام کی ملکیت پر گھاٹ بنایا، پھر اس نے پانی پلانے والوں کو کرایہ پر دے دیا، تو یہ جائز نہیں، خواہ اجارہ پانی پینے پر کیا ہو یا وہاں کھڑے ہونے اور برتن رکھنے پر کیا ہو۔ **(فتاوی ھندیہ، ج04، ص453، مطبوعہ دار الفکر، بیروت)**

**یونہی بدائع الصنائع میں ہے:** "ومنھا الملک والولایۃ فلا تنفذ إجارۃ الفضولی لعدم الملک والولایۃ "ترجمہ: اجارے کی شرائط میں سے ایک شرط **ملک** اور **ولایت** ہے، پس **فضولی** کا اجارہ کرنا ملک اور ولایت نہ ہونے کی وجہ سے نافذ نہیں ہو گا۔

**(بدائع الصنائع، ج04، ص177، مطبوعہ دار الکتب العلمیہ، بیروت)**

ورثاء اسی چیز کے مستحق ہوتے ہیں، جو مرنے والے کی **ملک** ہو، چنانچہ **اعلی حضرت امام احمد رضا خان علیہ** رحمۃ الرحمن ارشاد فرماتے ہیں: "ورثاء اس چیز کے مستحق ہوتے ہیں، جو مورث کی **ملک** اور اس کا ترکہ ہو۔"

**(فتاوی رضویہ، ج17، ص306، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)**

**اسی بارے میں ایک اور مقام پر ارشاد فرماتے ہیں:** "ارث متعلق نہ شود جز بترکہ وترکہ نیست جز آنکہ ہنگام موت مورث در ملک اوست، واللہ تعالی اعلم "ترجمہ: **میراث کا تعلق ترکہ کے علاوہ** چیزوں کے ساتھ نہیں ہوتا اور ترکہ اس شے کے علاوہ نہیں ہوتا، جو مورث کی موت کے وقت اس کی ملکیت میں ہو اور اللہ تعالی خوب جانتا ہے۔" **(فتاوی رضویہ، ج26، ص109، رضا فاؤنڈیشن، لاھور)**

**واللہ اعلم** عزوجل **ورسولہ اعلم** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

**کتبـــــــــــــہ**

**مفتی محمد قاسم عطاری**

**27محرم الحرام 1444ھ/26اگست 2022ء**



نوٹ: دار الافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دار الافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج /daruliftaahlesunnat اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net کے ذریعے کی جاسکتی ہے